بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم　وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

مکرم ذوالفقار احمد ڈامانک صاحب انڈونیشیا، ڈاکٹر پیر محمد نقی الدین صاحب پاکستان اور مکرم مکرم غلام مصطفیٰ صاحب لندن کا ذکر خیر

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ یکم مئی 2020 بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بعد فاعوذ باللہ من الشيطٰن الرجيم ۔بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چند مرحومین کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ ان میں سے ہر ایک مختلف پیشے سے منسلک تھا۔ مختلف مصروفیات تھیں۔ تعلیمی معیار مختلف تھے، لیکن ایک چیز مشترک تھی کہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد بیعت کو اپنی طاقتوں کے مطابق نبھانے والے، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کا حق ادا کرنے والے، خلافت احمدیہ سے کامل وفا اور اخلاص کا تعلق رکھنے والے، حقوق العباد کا حق ادا کرنے والے، اور یہ بات ثابت کرنے والے تھے کہ اسلام کی جس خوبصورت تعلیم پر عمل کروانے کے لئے اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو بھیجا ہے اس کی عملی صورت حقیقت میں ان میں پائی جاتی تھی۔ ان کے واقعات سن کر یہ یقین پیدا ہوتا ہے کہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ جُڑ کر ہی بندے اور خدا کے درمیان حقیقی تعلق پیدا کرنے کا سلیقہ ہمیں آسکتا ہے اور خدا تعالیٰ کے زندہ ہونے پر کامل یقین اور اس کی رضا پر راضی رہنے کے اعلیٰ معیار حاصل ہوتے ہیں۔

ان میں سے ایک ہیں ہمارے مبلغ سلسلہ ذوالفقار احمد ڈامانک صاحب ریجنل مبلغ انڈونیشیا کے جو 21/اپریل کو 42 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ ان کے دادا کے ذریعہ سے ہوا تھا۔ مرحوم نے 1997ء سے 2002ء تک جامعہ احمدیہ انڈونیشیا میں تعلیم حاصل کی۔ ان کو اٹھارہ سال تک مختلف جگہوں پر بطور مبلغ سلسلہ خدمت سرانجام دینے کی توفیق عطا ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بچے

ہیں جو وقف نو کی سکیم میں شامل ہیں۔ 1

ہمارے مبلغ معراج دین صاحب بیان کرتے ہیں کہ ذوالفقار صاحب بہت ہی کامیاب اور محنتی مبلغ تھے جہاں بھی ان کی پوسٹنگ ہوتی تربیتی رابطے قائم کرتے اور تبلیغ کے کاموں کو نہایت عمدگی سے سرانجام دیتے تھے۔ کبھی کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتے تھے بلکہ ہمیشہ دعا کرنے کی تلقین کیا کرتے تھے اور یہی وہ خاصیت ہے جو ایک واقف زندگی کی روح ہے اور اس میں ہونی چاہئے کہ اگر کچھ مانگنا ہے تو خدا تعالیٰ سے مانگے اور کبھی مطالبہ نہ کرے اور یہ انتہائی ضروری خصوصیت ہے جو ہر واقف زندگی کو اپنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

آصف معین صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ نہایت صالح انسان تھے مخلص اور فرمانبردار تھے۔ علالت کے ایام میں بھی جماعتی خدمات کو ترجیح دیتے تھے۔ موصوف ڈائیلسز پر تھے۔ اس حالت میں بھی ایک لوکل اجلاس میں شامل ہوئے وہاں کے خادم نے جب آپ سے پوچھا کہ آپ نے اتنی تکلیف کیوں اٹھائی تو اس پر آپ نے اسے جواب دیا کہ جب تک مجھ میں جان ہے میں جماعت کے تمام پروگراموں میں شامل ہونے کی کوشش کرتا رہوں گا اگرچہ میں بیمار بھی ہوں لیکن میری خواہش ہے کہ میں ہمیشہ خدمت دین کے کاموں میں مصروف رہوں۔ یہ ہے وہ واقف زندگی کا جذبہ جو ہر ایک واقف زندگی میں ہونا چاہئے نہ یہ کہ ذرہ ذرہ سی بات پر پریشانیوں کا اظہار شروع ہو جائے۔

حضور انور نے فرمایا بڑے پختہ ارادے والے اور وفا کے ساتھ اپنا وقف نبھانے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے انہوں نے اپنے عہد بیعت کو بھی نبھایا اور وقف کے عہد کو بھی خوبصورتی کے ساتھ نبھایا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرماتا رہے۔ انکی اہلیہ اور ان کے بچوں کو اپنی حفاظت میں رکھے اور خود ہی ان کا کفیل بھی ہو۔

دوسرے مرحوم ہیں ڈاکٹر پیر محمد نقی الدین صاحب اسلام آباد پاکستان، جو 18/ اپریل کو وفات پا گئے تھے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات سے کوئی ہفتہ عشرہ قبل ان کو کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونا شروع ہوئیں اور 18 اپریل کو شام کو یہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور چار بیٹیاں شامل ہیں۔ مرحوم کے ددھیال اور ننھیال سب صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے۔ تقسیم ہند کے وقت آپ ایک سال کے تھے۔ 1970ء میں ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کیا۔ پھر اسلام آباد میں اپنا کلینک کھولا اور گذشتہ پچیس تیس سال سے اپنا کلینک چلا رہے تھے اللہ کے فضل سے بڑا کامیاب تھا غریبوں کی بڑی خدمت کرتے تھے۔

امیر جماعت اسلام آباد لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر پیر محمد نقی الدین صاحب گذشتہ بارہ سال سے زائد عرصہ سے جماعت

احمد یہ اسلام آباد میں قاضی کے منصب پر خدمت بجالا رہے تھے آپ کے فیصلے ہمیشہ قرآن وسنت کی روشنی میں ہوا کرتے تھے جو فریقین کے لئے نہایت تسلی کا باعث ہوتا تھا۔ انتہائی خوش اخلاق ملنسار پیار کرنے والے شفیق غریب پرور اور ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ ہر ایک سے مسکرانے چہرے سے ملتے۔ مخلوق خدا کی خدمت میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ جماعت کے غرباء اور نادار مریضوں کے لئے آپ کا کلینک ہمیشہ کھلا رہتا۔

ان کی اہلیہ بیان کرتی ہیں کہ میرے شوہر انتہائی مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ ایک انتہائی فرمانبردار بیٹے تھے، مثالی شوہر تھے، شفیق اور محبت کرنے والے باپ تھے اور بہن بھائیوں اور دوستوں کا بہت خیال رکھنے والے نافع الناس وجود تھے۔ زندہ خدا سے بہت گہرا تعلق تھا بیحد دعا گو تھے۔ ان کی بیٹی وردہ کہتی ہیں کہ بچپن سے ہی ہمیں نماز قرآن روزے رکھنے وقت پر چندے ادا کرنے اور صدقہ وخیرات کرنے کی عادت ڈالی۔ آپ کے بیٹے پیر محی الدین صاحب کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہمارے گھر کے لاؤنج میں درس رہے ہیں اور مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تمہارا باپ ولی اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

اگلا ذکر ہے وہ ہے مکرم غلام مصطفی صاحب کا جولندن میں رہتے تھے۔ رضا کار کارکن تھے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے۔ پچیس اپریل کو ان کی وفات ہوئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ 1983ء میں انہوں نے بیعت کی تھی۔ واقف زندگی تو نہیں تھے لیکن ایک واقف زندگی کی طرح یہ کام کرتے رہے۔ بڑی وفا کے ساتھ انہوں نے جو اللہ سے وقف کا عہد کیا تھا اس کو پورا کیا ہے۔ 1993ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پی۔ ایس آفس میں انہیں ڈیوٹی دی اور اس وقت سے لے کر اب تک بڑی خوش اسلوبی سے یہ اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم موصی تھے۔

ان کی اہلیہ محمودہ مصطفی صاحبہ لکھتی ہیں کہ میرا اور مصطفی صاحب کا تقریباً چونتیس سال ساتھ رہا ہے اور ان سالوں کی میں گواہی دے سکتی ہوں کہ ان کا ہر قدم خدا تعالیٰ کے لئے ہوتا تھا۔ ایک مخلص شوہر، باپ، بھائی اور دوست تھے۔ اپنے رشتوں کو نبھانے والے۔ خلافت پر مرمٹنے والے وجود تھے۔ مالی قربانی کا بہت شوق تھا۔ ان کی بیٹی ثوبیہ مصطفی کہتی ہیں کہ میرے والد کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے قائم کردہ نظام خلافت سے محبت کرنا تھا۔ غریبوں کی بہت زیادہ مدد کرتے تھے۔ اپنی بیماری کے دنوں سے قبل انہوں نے مجھے آخری نصیحت کی کہ ہمیشہ جماعت کے ساتھ جڑے رہنا نمازیں پڑھنا اور قرآن کی تلاوت باقاعدگی سے کرتے رہنا تو اللہ ہمیشہ ساتھ دے گا۔ ہمیشہ تلقین کرتے کہ چندے کی ادائیگی میں کبھی تاخیر نہیں کرنی اور خود مہینے کے پہلے دن ہی اپنا چندہ ادا کر دیتے تھے

اور کہتے تھے کہ یہ مت سوچنا کہ جماعت کو ہمارے چندے کی ضرورت ہے بلکہ چندہ دینے سے ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو جذب کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم ناصر بھٹی صاحب کہتے ہیں کہ کرونا وائرس کی بیماری کی شدت کی وجہ سے ان کو سی پی اے سی لگانے کی ضرورت پڑتی تھی جس کی وجہ سے خوفناک حالت پیدا ہوجاتی ہے۔ جب انہیں تکلیف محسوس ہونے لگتی تو ان کے گھر والے انہیں آ کر کہتے کہ خلیفہ وقت کا پیغام ہے کہ ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق عمل کریں۔ جب ان کو میرا یہ پیغام ملتا تو اچانک ریلیکس ہوجاتے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے درجات بلند فرمائے جو وفا انہوں نے خدا تعالیٰ اور اس کے دین کے ساتھ کی ہے اور جس طرح اپنے عہد بیعت نبھانے کی کوشش کی ہے اللہ تعالیٰ اس سے بڑھ کر ان سے پیار کا سلوک فرمائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جیسا کہ فرمایا تھا، یہ لوگ شہداء میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو بھی اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کی نیکیاں اپنانے اور جاری رکھنے کی توفیق اللہ تعالیٰ عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے والے ہوں اور جماعت اور خلافت سے ہمیشہ وفا کا تعلق رکھنے والے ہوں اور جو والدین نے ان کے لئے دعائیں کی ہیں ان کو ہمیشہ اللہ تعالیٰ ان کے حق میں قبول فرماتا رہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. عِبَادَ اللّٰہِ رحمکم اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar (aba) 1st -May- 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB